
243

آیت نمبر 24

آیات نمبر 24 تا 32 میں قریش مکہ کو تنبیہ کہ وہ قرآن کو محض کہانیاں اور افسانے کہہ کر جن
لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں ان کے گناہوں کا بوجھ بھی انہیں اٹھانا پڑے گا۔ ان سے پہلے
لوگ بھی ایسی ہی باتیں کرتے رہے لیکن وہ دنیا میں بھی عذاب سے ہلاک ہوئے اور آخرت
میں بھی رسوا ہوں گے۔ پرہیز گار لوگ قرآن کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ان کے لئے
اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت میں بھی بہت اچھا اجر ہو گا۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّا ذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اور
جب ان کافروں سے قرآن کے حوالے سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے یہ کیا
چیز نازل کی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو محض پچھلے زمانے کے لوگوں کی کہانیاں ہیں قرآن
میں پچھلی نافرمان قوموں کے جو بھی قصے بیان کئے گئے ہیں ان کا مقصد عبرت حاصل کرنا ہے
لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ ان کے اس طرح کہنے کا انجام یہ ہو گا کہ قیامت کے دن یہ لوگ نہ
صرف اپنے گناہوں کا پورا بوجھ اٹھائیں گے بلکہ کچھ ان لوگوں کے گناہوں کا بوجھ بھی
اٹھائیں گے جنہیں وہ اپنی جہالت کی وجہ سے گمراہ کرتے رہے تھے اَلَا سَآءَ مَا
يَزِرُوْنَ ﴿۲۵﴾ع یاد رکھو! کیا ہی برا بوجھ ہے جو یہ اپنے اوپر لادے چلے جا رہے ہیں
رکوع [۳] قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ
فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا
يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ ان سے پہلے جو لوگ ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی دعوت حق کے



خلاف بڑی بڑی تدبیریں کیں لیکن اللہ نے ان کی مکر و فریب کی عمارت کو بنیاد سے
اکھاڑ کر پھینک دیا پھر اوپر سے چھت ان پر آگری اور ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا
جہاں سے انہیں وہم و گمان بھی نہ تھا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ پھر قیامت کے دن اللہ ان
لوگوں کو رسوا کرے گا اور کہے گا کہ آج وہ ہستیاں کہاں ہیں جنہیں تم میرا شریک
ٹھہراتے تھے اور جن کی حمایت میں تم جھگڑا کیا کرتے تھے؟ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ الَّذِيْنَ
تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۪ اس وقت وہ لوگ جنہیں حق بات کا
علم دیا گیا تھا کہیں گے کہ آج کے دن ہر قسم کی ذلت اور عذاب ان کافروں کے لئے
ہے جن کی جان فرشتوں نے اس حال میں قبض کی کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے
تھے کہ موت کے وقت وہ حالت کفر میں تھے فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ
سُوْٓءٍ ؕ اس وقت یہ کافر بھی سر تسلیم خم کرتے ہوئے کہیں گے کہ ہم تو اپنی دانست
میں دنیا میں کوئی برا کام نہیں کرتے تھے بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ انہیں جواب دیا جائے گا کہ ہاں کیوں نہیں! یقیناً اللہ کو وہ سب کچھ
معلوم ہے جو تم کرتے رہے ہو فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ سو
اب تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ جہاں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے فَلَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۲۹﴾ غرض یہ جہنم تکبر کرنے والوں کے لئے بہت ہی برا ٹھکانہ



ہے وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ اور دوسری
طرف ان لوگوں سے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا جب قرآن کے حوالے سے پوچھا
جاتا ہے کہ تمہارے رب نے یہ کیا چیز نازل کی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ بہت اچھی چیز اور
بڑی خیر نازل فرمائی ہے لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ
الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ جن لوگوں نے نیک اعمال کئے ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی
ہے اور بلاشبہ آخرت کا گھر تو بہت ہی بہتر ہے وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝ۙ۳۰ اور
پرہیزگاروں کے لئے واقعی وہ بہت اچھا گھر ہے جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ وہ آخرت کا گھر دائمی باغات ہیں
جن میں پرہیزگار لوگ داخل ہوں گے، ان باغات کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ
جس چیز کی خواہش کریں گے وہ ان کو وہاں میسر ہو گی كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ
الْمُتَّقِيْنَ ۝ۙ۳۱ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو ایسا ہی صلہ عطا کرتا ہے الَّذِيْنَ
تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۲ فرشتے جب ان کفر و شرک سے پاک متقی لوگوں کی روح قبض
کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تم پر سلامتی ہو، جو اعمال تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں
جنت کے باغوں میں داخل ہو جاؤ